ثقافت، آرٹ اور کلچر کے نام پر ملک کو فحاشی اور بے حیائی کے جس جہنم کے کنارے پہنچا دیا گیا ہے۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔ ادھر ہم اسلام کے دعویدار ہیں اور "اسلامی انقلاب" کا تہیہ کرنے کے مژدے سنا رہے ہیں۔ ادھر قوم کے اخلاقی زوال کا رونا بھی رویا جاتا ہے۔ بھارت ٹی وی پر امرتسر کے ٹیلی ویژن کی یلغار کا بھی خوب ماتم کیا جا رہا ہے۔ اخلاقی جرائم کا دور دورہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اخلاقی قدروں کی پامالی اور بربادی کا مرثیہ بھی ہوتا رہتا ہے۔ مگر جب عمل تو بڑی بات ارادۂ عمل کیلئے بھی کوئی آواز اٹھاتا ہے تو "نفاق" کی عجیب شرمناک اور گھناؤنی تصویر اپنے بے پردہ حقیقت بر کا کر قوم کے سامنے آجاتی ہے۔

یہی مظاہرہ قومی اسمبلی میں ثقافت کے نام پر فحاشی سے متعلق شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کی قرارداد زیر بحث آجانے کے موقعہ پر ہوا جس کی تفصیل شریک اشاعت ہے۔ قرارداد تو مسترد ہونی ہی تھی کہ اکثریت کے ہاتھوں مٹھی بھر اہل حق بے بس تھے۔ گو اتمام حجت اور کلمۂ حق کی بلندی کا فریضہ ادا ہو ہی جائے۔ مگر قرارداد کی مخالفت کے دوران کھل کر ثقافت کی وہ کونسی عجیب و غریب تعبیر و تفسیر نہ تھی جو قوم کے روشن خیال ماڈرن ارکان نے نہ کی ہو۔ رقص و سرود، گانا، بھنگڑا، لڈو، ثقافتی طائفے تو خیر ایسی خرافات ہیں کہ اس لفظ ثقافت کا لازمہ بن چکی ہیں۔ مگر اب کے سرکاری مقررین کے خیالات سنکر حیرت ہوئی کہ نعوذ باللہ اسلام کی تاریخ عہد صحابہؓ اور خلفاء راشدین کی ساری عمارت ہی ناچ گانے اور ایسی خرافات اور منکرات کی اینٹوں پر قائم ہے۔ العیاذ باللہ۔

یہ انداز فکر اور اسلام کے بارہ میں یہ منافقانہ روش اب تو ہمارا قومی شعار ہی بن چکا ہے۔ پچھلے ۲۶ سال اسی منافقت اور عیاری کی نظر ہوچکے ہیں۔ مگر اب تو اس دور کا نقطۂ عروج معلوم ہوتا ہے۔ اور عروج کے بعد زوال قدرت کا اٹل قانون ہے۔ بجز بگ طاؤس و رباب اول، طاؤس و رباب آخر۔ اور بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست کے فلسفہ پر نہ صرف گامزن بلکہ اس کے داعی ہیں۔ اور جو تہذیبی اقدار کو طوائف کے کوٹھے میں محدود سمجھ کر قوم کو وہاں سے جاکر سیکھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ انہیں قدرت کی تعزیروں سے ڈرنا چاہیئے۔ اور حالات سے سبق بھی [illegible] نظام کے بعد فحاشی سے متعلق قومی اسمبلی کے ہاتھوں قرارداد کا مسترد ہوجانا دوسرا ایک عظیم المیہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ملک و ملت کی حالت زار پر رحم فرمائے اور قوم کے کلیدی طبقہ کو ہدایت دے۔

★

لاہور میں اسلامی سربراہوں کی کانفرنس کا پروگرام نہایت خوش آئند اور لائق تحسین ہے۔ ہم دل وجان